



”کیا میں تم کو سب سے بڑے کبیرے گناہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟“

ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ”کیا میں تم کو سب سے بڑے کبیرے گناہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ یہ بات آپ نے تین مرتبہ دہرائی لوگوں نے کہا : ”اللہ کے ساتھ شریک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا“ آپ پر اللہ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، لیکن سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور پھر فرمایا : ”خبردار! جھوٹی بات کہنا“ آپ نے اس بات کو اتنی مرتبہ دہرائی کہ آپ کا دل کاش آپ نے خاموش ہو جائیں“

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو سب سے بڑے گناہوں کے بارے میں بتائے ہوئے ان تین گناہوں کا ذکر کیا : 1- اللہ کا شریک ٹھہرانا : شرک نام ہے کوئی بھی عبادت اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے کرنے اور غیر اللہ کو الوہیت، ربوبیت اور اسماء و صفات میں اللہ کے برابر لا کھڑا کرنے کا 2- ماں باپ کی نافرمانی : یعنی قول و فعل کے ذریعے یا ان کی خدمت میں کوتاہی کر کے ان کو کسی طرح کی تکلیف دینا 3- جھوٹ بولنا، جس میں جھوٹی گواہی دینا بھی شامل ہے : اس سے مراد ہے کہ گھڑی ہوئی اور جھوٹی بات ہے، جس کا مقصد کسی کا مال لڑینا یا کسی کو بے عزت کرنا وغیرہ ہے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ بولنے سے بار بار خبردار کر کے یہ بتایا ہے کہ جھوٹ ایک بری چیز ہے اور سماج پر اس کے بڑے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں آپ نے جھوٹ بولنے سے اتنی بار خبردار کیا کہ صحابہ نے آپ کی پریشانی کو دیکھ کر کہا کہ کاش آپ خاموش ہو جاتے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/2941>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

